ہوا کا منتقل ہونا کم ہے لیکن بلند عمارتوں کا رخ ہوا کی سمت کرنا ضروری ہے

کمشنر پلاٹ بی ایم کامی کا ضلع کونسل ہمدرد کے زیر اہتمام ”ہوا کا رخ اور شہر“ کے موضوع پر ۶ روزہ تربیتی ورکشاپ کا افتتاح کر رہے ہیں۔ ورکشاپ میں ۷۲ انجینئر، ۱۸ ماہرین ماحول اور ۹ طلبہ شریک ہیں۔

ہمدرد / نمائندہ خصوصی

کمشنر پلاٹ بی ایم کامی نے کل ضلع کونسل ہمدرد کے زیر اہتمام ”ہوا کا رخ اور شہر“ کے عنوان سے 2 روزہ تربیتی ورکشاپ کا افتتاح کیا۔ ورکشاپ میں ضلع کے مختلف علاقوں سے آئے ہوئے 72 انجینئر، ماہرین ماحول اور طلبہ شریک ہیں۔ افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کمشنر پلاٹ بی ایم کامی نے کہا کہ ”ہوا کا رخ سمجھے بغیر بلند عمارتیں بنانا دراصل شہر کے اندر ایک اور شہر کھڑا کر دینا ہے جو سانس لینے کے قابل نہیں ہوتا۔“ انہوں نے کہا کہ ضلع کونسل ہمدرد آئندہ مالی سال میں تمام نئی عمارتوں کے نقشوں کا ماحولیاتی جائزہ لازمی قرار دے گی۔

ورکشاپ کے ڈائریکٹر ڈاکٹر نوید الزمان ہاشمی نے بتایا کہ تربیت میں ہوا کے بہاؤ، درختوں کی قطاروں اور کھلی جگہوں کے ذریعے درجۂ حرارت کم کرنے کے طریقوں پر عملی مشق کرائی جائے گی۔ ان کے مطابق شہر کے 14 مقامات پر ہوا کی رفتار ماپنے کے آلات نصب کیے جائیں گے تاکہ موسم کے مطابق عمارتوں کا رخ طے کیا جا سکے۔ ورکشاپ میں شریک انجینئر فرحان صدیقی نے کہا کہ ”ہمارے کالج میں طلبہ نے ماڈل بنا کر دیکھا کہ ایک ہی سڑک پر کھڑی دو عمارتوں کے درمیان ہوا کا دباؤ کیسے بدل جاتا ہے، یہ تجربہ کتابوں میں نہیں ملتا۔“

ورکشاپ کے شرکا کو ہمدرد ٹاؤن شپ کے قریب زیر تعمیر رہائشی منصوبے کا دورہ کرایا گیا جہاں بلند عمارتوں کے درمیان ہوا کے راستے بند ہونے کی شکایات سامنے آئی ہیں۔ وہاں شرکا نے ماڈل پر تجویز دی کہ ہر 3 منزلہ عمارت کے بعد کھلی جگہ چھوڑی جائے اور سڑک کے رخ پر درخت لگائے جائیں۔ ماہرین کے مطابق درخت گرد اور گرمی دونوں کم کرتے ہیں اور ہوا کو راستہ دیتے ہیں۔

ورکشاپ کے اختتام پر شرکا میں سرٹیفکیٹ تقسیم کیے گئے اور بہترین ماڈل بنانے والی ٹیم کو ضلع کونسل ہمدرد کی جانب سے انعام دیا گیا۔ کمشنر پلاٹ بی ایم کامی نے اعلان کیا کہ اگلی ورکشاپ 12 اپریل کو ہوگی جس میں پرانے شہر کے گنجان علاقوں پر توجہ دی جائے گی۔ شرکا نے مطالبہ کیا کہ ورکشاپ کے نتائج کو باقاعدہ پالیسی کا حصہ بنایا جائے تاکہ کاغذ پر لکھی بات زمین پر نظر آ سکے۔

(مقامی اخبار میں اشتہارات)

1962 ء کا 13 مارچ تا 11 مارچ 1962 ء کا ہفتہ کا اشتہار

ہمدرد ٹاؤن شپ کے زیر اہتمام ”ہوا کا رخ اور شہر“ کے عنوان سے 2 روزہ تربیتی ورکشاپ کا افتتاح کمشنر پلاٹ بی ایم کامی نے کیا۔ ورکشاپ میں ضلع کے مختلف علاقوں سے آئے ہوئے 72 انجینئر، 18 ماہرین ماحول اور 9 طلبہ شریک ہیں۔ افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کمشنر پلاٹ بی ایم کامی نے کہا کہ ”ہوا کا رخ سمجھے بغیر بلند عمارتیں بنانا دراصل شہر کے اندر ایک اور شہر کھڑا کر دینا ہے جو سانس لینے کے قابل نہیں ہوتا۔“ انہوں نے کہا کہ ضلع کونسل ہمدرد آئندہ مالی سال میں تمام نئی عمارتوں کے نقشوں کا ماحولیاتی جائزہ لازمی قرار دے گی۔

ورکشاپ کے ڈائریکٹر ڈاکٹر نوید الزمان ہاشمی نے بتایا کہ تربیت میں ہوا کے بہاؤ، درختوں کی قطاروں اور کھلی جگہوں کے ذریعے درجۂ حرارت کم کرنے کے طریقوں پر عملی مشق کرائی جائے گی۔ ان کے مطابق شہر کے 14 مقامات پر ہوا کی رفتار ماپنے کے آلات نصب کیے جائیں گے تاکہ موسم کے مطابق عمارتوں کا رخ طے کیا جا سکے۔ ورکشاپ میں شریک انجینئر فرحان صدیقی نے کہا کہ ”ہمارے کالج میں طلبہ نے ماڈل بنا کر دیکھا کہ ایک ہی سڑک پر کھڑی دو عمارتوں کے درمیان ہوا کا دباؤ کیسے بدل جاتا ہے، یہ تجربہ کتابوں میں نہیں ملتا۔“

ورکشاپ کے شرکا کو ہمدرد ٹاؤن شپ کے قریب زیر تعمیر رہائشی منصوبے کا دورہ کرایا گیا جہاں بلند عمارتوں کے درمیان ہوا کے راستے بند ہونے کی شکایات سامنے آئی ہیں۔ وہاں شرکا نے ماڈل پر تجویز دی کہ ہر 3 منزلہ عمارت کے بعد کھلی جگہ چھوڑی جائے اور سڑک کے رخ پر درخت لگائے جائیں۔ ماہرین کے مطابق درخت گرد اور گرمی دونوں کم کرتے ہیں اور ہوا کو راستہ دیتے ہیں۔

ورکشاپ کے اختتام پر شرکا میں سرٹیفکیٹ تقسیم کیے گئے اور بہترین ماڈل بنانے والی ٹیم کو ضلع کونسل ہمدرد کی جانب سے انعام دیا گیا۔ کمشنر پلاٹ بی ایم کامی نے اعلان کیا کہ اگلی ورکشاپ 12 اپریل کو ہوگی جس میں پرانے شہر کے گنجان علاقوں پر توجہ دی جائے گی۔ شرکا نے مطالبہ کیا کہ ورکشاپ کے نتائج کو باقاعدہ پالیسی کا حصہ بنایا جائے تاکہ کاغذ پر لکھی بات زمین پر نظر آ سکے۔

(مقامی اخبار میں اشتہارات)

1995 ء کا 6 مئی تا 5 جون ، ضلع کونسل ہمدرد کے زیر اہتمام ”ہوا کا رخ اور شہر“ کے موضوع پر 6 روزہ تربیتی ورکشاپ کا اختتام ، 21 انجینئر و ماہرین شریک

ہمدرد ٹاؤن شپ ، 6 جون ، ضلع کونسل ہمدرد کے زیر اہتمام ”ہوا کا رخ اور شہر“ کے عنوان سے 6 روزہ تربیتی ورکشاپ کا اختتام کل ہوا۔ ورکشاپ میں ضلع کے مختلف علاقوں سے آئے ہوئے 21 انجینئر، ماہرین ماحول اور طلبہ شریک ہوئے۔ ورکشاپ کا افتتاح 3 مئی کو ڈائریکٹر ماحولیات ڈاکٹر نوید الزمان ہاشمی نے کیا۔ ورکشاپ میں ہوا کے بہاؤ، درختوں کی قطاروں اور کھلی جگہوں کے ذریعے درجۂ حرارت کم کرنے کے طریقوں پر عملی مشق کرائی گئی۔ شرکا کو 14 مقامات پر ہوا کی رفتار ماپنے کے آلات نصب کیے جائیں گے تاکہ موسم کے مطابق عمارتوں کا رخ طے کیا جا سکے۔

ورکشاپ کے ڈائریکٹر ڈاکٹر نوید الزمان ہاشمی نے بتایا کہ تربیت میں شریک انجینئر فرحان صدیقی نے ماڈل پیش کیا جس میں دکھایا گیا کہ ایک ہی سڑک پر کھڑی دو عمارتوں کے درمیان ہوا کا دباؤ کیسے بدل جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ”ہمارے کالج میں طلبہ نے ماڈل بنا کر دیکھا کہ ایک ہی سڑک پر کھڑی دو عمارتوں کے درمیان ہوا کا دباؤ کیسے بدل جاتا ہے، یہ تجربہ کتابوں میں نہیں ملتا۔“ ورکشاپ کے شرکا کو ہمدرد ٹاؤن شپ کے قریب زیر تعمیر رہائشی منصوبے کا دورہ کرایا گیا جہاں بلند عمارتوں کے درمیان ہوا کے راستے بند ہونے کی شکایات سامنے آئی ہیں۔

ورکشاپ کے اختتام پر شرکا میں سرٹیفکیٹ تقسیم کیے گئے اور بہترین ماڈل بنانے والی ٹیم کو ضلع کونسل ہمدرد کی جانب سے انعام دیا گیا۔ کمشنر پلاٹ بی ایم کامی نے اعلان کیا کہ اگلی ورکشاپ 12 اپریل کو ہوگی جس میں پرانے شہر کے گنجان علاقوں پر توجہ دی جائے گی۔ شرکا نے مطالبہ کیا کہ ورکشاپ کے نتائج کو باقاعدہ پالیسی کا حصہ بنایا جائے تاکہ کاغذ پر لکھی بات زمین پر نظر آ سکے۔

(مقامی اخبار میں اشتہارات)

1962 ء کا 13 مارچ تا 11 مارچ 1962 ء کا ہفتہ کا اشتہار

ہمدرد ٹاؤن شپ کے زیر اہتمام ”ہوا کا رخ اور شہر“ کے عنوان سے 2 روزہ تربیتی ورکشاپ کا افتتاح کمشنر پلاٹ بی ایم کامی نے کیا۔ ورکشاپ میں ضلع کے مختلف علاقوں سے آئے ہوئے 72 انجینئر، 18 ماہرین ماحول اور 9 طلبہ شریک ہیں۔ افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کمشنر پلاٹ بی ایم کامی نے کہا کہ ”ہوا کا رخ سمجھے بغیر بلند عمارتیں بنانا دراصل شہر کے اندر ایک اور شہر کھڑا کر دینا ہے جو سانس لینے کے قابل نہیں ہوتا۔“ انہوں نے کہا کہ ضلع کونسل ہمدرد آئندہ مالی سال میں تمام نئی عمارتوں کے نقشوں کا ماحولیاتی جائزہ لازمی قرار دے گی۔

ورکشاپ کے ڈائریکٹر ڈاکٹر نوید الزمان ہاشمی نے بتایا کہ تربیت میں ہوا کے بہاؤ، درختوں کی قطاروں اور کھلی جگہوں کے ذریعے درجۂ حرارت کم کرنے کے طریقوں پر عملی مشق کرائی جائے گی۔ ان کے مطابق شہر کے 14 مقامات پر ہوا کی رفتار ماپنے کے آلات نصب کیے جائیں گے تاکہ موسم کے مطابق عمارتوں کا رخ طے کیا جا سکے۔ ورکشاپ میں شریک انجینئر فرحان صدیقی نے کہا کہ ”ہمارے کالج میں طلبہ نے ماڈل بنا کر دیکھا کہ ایک ہی سڑک پر کھڑی دو عمارتوں کے درمیان ہوا کا دباؤ کیسے بدل جاتا ہے، یہ تجربہ کتابوں میں نہیں ملتا۔“

ورکشاپ کے شرکا کو ہمدرد ٹاؤن شپ کے قریب زیر تعمیر رہائشی منصوبے کا دورہ کرایا گیا جہاں بلند عمارتوں کے درمیان ہوا کے راستے بند ہونے کی شکایات سامنے آئی ہیں۔ وہاں شرکا نے ماڈل پر تجویز دی کہ ہر 3 منزلہ عمارت کے بعد کھلی جگہ چھوڑی جائے اور سڑک کے رخ پر درخت لگائے جائیں۔ ماہرین کے مطابق درخت گرد اور گرمی دونوں کم کرتے ہیں اور ہوا کو راستہ دیتے ہیں۔

ورکشاپ کے اختتام پر شرکا میں سرٹیفکیٹ تقسیم کیے گئے اور بہترین ماڈل بنانے والی ٹیم کو ضلع کونسل ہمدرد کی جانب سے انعام دیا گیا۔ کمشنر پلاٹ بی ایم کامی نے اعلان کیا کہ اگلی ورکشاپ 12 اپریل کو ہوگی جس میں پرانے شہر کے گنجان علاقوں پر توجہ دی جائے گی۔ شرکا نے مطالبہ کیا کہ ورکشاپ کے نتائج کو باقاعدہ پالیسی کا حصہ بنایا جائے تاکہ کاغذ پر لکھی بات زمین پر نظر آ سکے۔

(مقامی اخبار میں اشتہارات)

5 مئی تا 6 مئی 1995 ء کا ہفتہ کا اشتہار

ہمدرد ٹاؤن شپ کے زیر اہتمام ”ہوا کا رخ اور شہر“ کے عنوان سے 6 روزہ تربیتی ورکشاپ کا اختتام کل ہوا۔ ورکشاپ میں ضلع کے مختلف علاقوں سے آئے ہوئے 21 انجینئر، ماہرین ماحول اور طلبہ شریک ہوئے۔ ورکشاپ کا افتتاح 3 مئی کو ڈائریکٹر ماحولیات ڈاکٹر نوید الزمان ہاشمی نے کیا۔ ورکشاپ میں ہوا کے بہاؤ، درختوں کی قطاروں اور کھلی جگہوں کے ذریعے درجۂ حرارت کم کرنے کے طریقوں پر عملی مشق کرائی گئی۔ شرکا کو 14 مقامات پر ہوا کی رفتار ماپنے کے آلات نصب کیے جائیں گے تاکہ موسم کے مطابق عمارتوں کا رخ طے کیا جا سکے۔

ورکشاپ کے ڈائریکٹر ڈاکٹر نوید الزمان ہاشمی نے بتایا کہ تربیت میں شریک انجینئر فرحان صدیقی نے ماڈل پیش کیا جس میں دکھایا گیا کہ ایک ہی سڑک پر کھڑی دو عمارتوں کے درمیان ہوا کا دباؤ کیسے بدل جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ”ہمارے کالج میں طلبہ نے ماڈل بنا کر دیکھا کہ ایک ہی سڑک پر کھڑی دو عمارتوں کے درمیان ہوا کا دباؤ کیسے بدل جاتا ہے، یہ تجربہ کتابوں میں نہیں ملتا۔“ ورکشاپ کے شرکا کو ہمدرد ٹاؤن شپ کے قریب زیر تعمیر رہائشی منصوبے کا دورہ کرایا گیا جہاں بلند عمارتوں کے درمیان ہوا کے راستے بند ہونے کی شکایات سامنے آئی ہیں۔ وہاں شرکا نے ماڈل پر تجویز دی کہ ہر 3 منزلہ عمارت کے بعد کھلی جگہ چھوڑی جائے اور سڑک کے رخ پر درخت لگائے جائیں۔ ماہرین کے مطابق درخت گرد اور گرمی دونوں کم کرتے ہیں اور ہوا کو راستہ دیتے ہیں۔

ورکشاپ کے اختتام پر شرکا میں سرٹیفکیٹ تقسیم کیے گئے اور بہترین ماڈل بنانے والی ٹیم کو ضلع کونسل ہمدرد کی جانب سے انعام دیا گیا۔ کمشنر پلاٹ بی ایم کامی نے اعلان کیا کہ اگلی ورکشاپ 12 اپریل کو ہوگی جس میں پرانے شہر کے گنجان علاقوں پر توجہ دی جائے گی۔ شرکا نے مطالبہ کیا کہ ورکشاپ کے نتائج کو باقاعدہ پالیسی کا حصہ بنایا جائے تاکہ کاغذ پر لکھی بات زمین پر نظر آ سکے۔